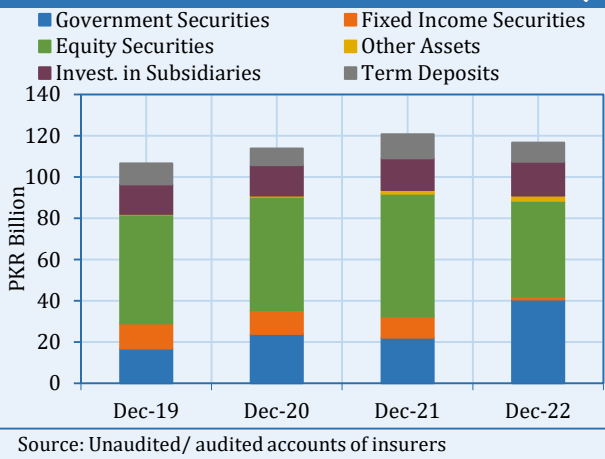


باب 6.3: بیمہ اور تکافل کمپنیاں

معاشی چیلنجز اُبھرنے کے باوجود، بیمہ صنعت نے 2022ء میں نمو جاری رکھی۔ اس نمو کا سبب حیاتی بیمہ کا شعبہ تھا، کیونکہ حیاتی بیمہ کی سرکاری کمپنی کی طرف سے حکومتی ہیلتھ بیمہ پروگراموں کے نفاذ نے یہ ماحول سازی کی۔ تاہم، اجتماعی دعوؤں میں اضافے کے ساتھ ساتھ انفرادی شخصیات کے رقوم واپسی کے دعوے بڑھنے سے اس شعبے سے دعوؤں کے تناسب میں اضافہ دیکھا گیا۔ اس کے باوجود، چونکہ حیاتی بیمہ کار اپنی زیادہ تر سرمایہ کاری کو سرکاری تمسکات میں رکھتے ہیں، اس لیے سرمایہ کاری کی بلند آمدنی نے ان کے منافع میں اضافہ کیا۔ غیر حیاتی بیمہ شعبے میں، سال کے دوران موثر گاڑیوں کی قیمتوں میں زبردست اضافہ ہوا، جس نے موثر پریمیم بڑھادیا اور خالص پریمیم میں اضافے پر منتج ہوا۔ تاہم، موسلا دھار بارشوں اور سیلاب، آتشزدگی کے کچھ بڑے سانحات، اور مستقل اثاثوں کی بلند مرمتی لاگت نے دعوؤں میں بڑے اضافے کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ چنانچہ، غیر حیاتی شعبے کے لیے مالی کارکردگی کے اظہارے تھوڑے سے ابتر ہوئے۔ آگے چل کر، معاشی سرگرمیوں میں پائی جانے والی سست روی اور دباؤ کے حامل مالی حالات کی وجہ سے یہ توقع ہے کہ غیر حیاتی پریمیم میں نمو کی سمت غیر یقینی کا شکار ہوگی جبکہ حیاتی بیمہ شعبے میں ہیلتھ بیمہ پروگراموں کی سرگرمیوں پر نمو کا زیادہ تر دارومدار ہوگا۔

چارٹ 6.3.1: غیر حیاتی بیمہ کار اداروں کا سرمایہ کاری جزدان



تکافل کے زمرے سے متعلق متفرق عوامل (جیسے حکومت کی توسیع کی وجہ سے ہیلتھ بیمہ پروگرام کے اجتماعی دعوؤں میں اضافہ) اور غیر حیاتی اور جنرل تکافل زمرہ۔ اس کے ساتھ ساتھ، ملک میں بیمہ کے پست نفوذ کے نتیجے میں بڑے اقتصادی دباؤ کے باوجود صنعت کی ترقی پر کوئی خاص اثر نہیں پڑتا ہے (جدول 6.3.1)۔

مجموعی صنعت کی اساس سرمایہ، بالخصوص حیاتی بیمہ شعبے میں بڑی نمو کی وجہ سے، 2022ء میں 14.8 فیصد بڑھ کر 2,459.9 ارب روپے تک پہنچ گئی۔

مجموعی پریمیم 2021ء کے 417.2 ارب روپے سے بڑھ کر 2022ء میں 531.7 ارب روپے ہو گیا، جس میں حیاتی اور فیملی تکافل زمرے، اور غیر حیاتی اور جنرل تکافل زمرے

فعال جنرل تکافل کمپنیوں، اور واحد نو بیمہ کار کا بھی احاطہ کیا گیا ہے، اس طرح پوری بیمہ صنعت کا احاطہ کیا گیا ہے۔ متذکرہ تجربہ 31 دسمبر 2022ء کو اختتامی مدت تک کے ڈیٹا کا احاطہ کرتا ہے۔ جہاں ضروری ہو، ڈیٹا کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ بیمہ کار کے لیے مالی اختتام اسی سال کا دسمبر ہے۔ متغیر اشیا کی نمو کے تمام تناسب سال بہ سال بنیاد پر ہیں۔

عالمی بیمہ صنعت کو معاشی دباؤ اور قدرتی آفات کی وجہ سے خطرات کی کی نو قیمت بندی کا سامنا کرنا پڑا۔۔۔

2022ء میں قدرتی آفات سے ہونے والے معاشی نقصانات زیادہ رہے (275 ارب ڈالر) جبکہ بیمہ نے نقصانات کا 45 فیصد (125 ارب ڈالر) ازالہ کیا۔¹⁵²

مزید برآں، دعوے بڑھ گئے کیونکہ بلند مہنگائی نے عمارتوں، موٹر گاڑیوں اور دیگر معین اثاثوں کی مرمت کی لاگت میں اضافہ کیا جو عام طور پر بیمہ کے تحت آتے ہیں۔ اس کی وجہ سے اخراجات کو پورا کرنے کے لیے پریمیم کی شرح میں مسلسل اضافہ ہوا۔ تاہم، بلند شرح سود نے پوری دنیا میں بیمہ کار کے لیے سرمایہ کاری کی آمدنی میں اضافہ کیا۔

2022ء میں پاکستان کی بیمہ صنعت نے معاشی دباؤ پیدا ہونے کے باوجود نمو دکھائی۔۔۔

حیاتی بیمہ اور فیملی تکافل زمرہ¹⁵³ اثاثوں اور مجموعی پریمیم کے لحاظ سے پاکستان کی بیمہ صنعت پر حاوی رہا۔

زیر جائزہ سال کے دوران ملک کے ایک تہائی حصے کو متاثر کرنے والے تباہ کن سیلاب کے ہمراہ زرمبادلہ کے ذخائر میں کمی، استحکام کے اقدامات، معاشی سرگرمیوں میں سست روی وغیرہ سے منسوب معاشی دباؤ پیدا ہونے کے باوجود، صنعت کے تمام زمروں میں توسیع ہوتی رہی۔ یہ بیمہ کی پوری صنعت کو متاثر کرنے والے عمومی عوامل کے امتزاج کا نتیجہ تھا جیسے مہنگائی، جس کی وجہ سے پریمیم کی شرح میں اضافہ ہوتا ہے اور حیاتی اور خاندانی

¹⁵² سوئس ری انسٹی ٹیوٹ - سگما نمبر 2023 / 1 قدرتی آفات اور مہنگائی 2022: ایک بھرپور طوفان

<https://www.swissre.com/institute/research/sigma-research/sigma-2023-01.html>

باب میں تجربہ 6 لائف انشورنس کمپنیوں اور 24 غیر حیاتی بیمہ کار کے ڈیٹا پر مبنی ہے جو بائیں تیب تقریباً 100 فیصد اور 82 فیصد حیاتی اور غیر حیاتی انشورنس شعبوں کے اثاثوں کا احاطہ کرتے ہیں۔ اس تجربے میں دو فیملی تکافل کمپنیوں، دو

تفصیلات	مجموعی اثاثے	ایکویٹی	خام پریمیم	خالص پریمیم	خالص دعوے
					ملین روپے
حیاتی شعبہ	دسمبر 21ء	1,805,383	34,681	277,793	273,236
	دسمبر 22ء	2,061,062	47,879	359,381	354,389
فیملی تکافل	دسمبر 21ء	39,384	1,995	12,033	11,478
	دسمبر 22ء	41,246	2,126	12,305	11,713
غیر حیاتی شعبہ	دسمبر 21ء	245,302	105,284	103,092	50,548
	دسمبر 22ء	286,980	103,401	131,571	60,095
عمومی تکافل	دسمبر 21ء	5,659	1,245	3,252	1,596
	دسمبر 22ء	6,727	1,442	4,207	2,187
نوبیمہ کاری	دسمبر 21ء	46,806	13,072	20,994	7,226
	دسمبر 22ء	63,855	14,321	24,271	7,929

ماخذ: بیمہ کار اداروں کے غیر آڈٹ شدہ / آڈٹ شدہ اکاؤنٹس

حصہ جو 2021ء میں 49.3 فیصد تھا، کم ہو کر 2022ء میں 39.7 فیصد رہ گیا، جبکہ سرکاری تمسکات کا حصہ 18.3 فیصد سے بڑھ کر 34.8 فیصد تک پہنچ گیا (چارٹ 6.3.1)۔

تاہم، بحیثیت مجموعی 2022ء میں سرمایہ کاری 4.1 ارب روپے کم ہو کر 116.6 ارب روپے رہ گئی۔ جزواً، یہ امر نیچے کی واجب الوصول رقوم 25.0 ارب روپے سے بڑھ کر 51.8 ارب روپے تک بڑھ جانے کی وجہ سے رونما ہوا تھا، جس سے سرمایہ کاری کے لیے دستیاب فنڈز محدود ہو گئے تھے۔

اگرچہ آتشزدگی اور املاک کو پہنچنے والے نقصان کے پریمیم نے مجموعی پریمیم میں اضافہ کیا، تاہم گاڑیوں اور ہیلتھ پریمیم نے خالص پریمیم کو نمو میں اہم کردار ادا کیا۔۔۔

2022ء میں غیر حیاتی شعبے کے مجموعی پریمیم میں صحت مند نمو درج کی گئی، جس کی بنیادی وجہ آتشزدگی اور املاک کو نقصان پہنچنے والے کاروباری زمرے کے پریمیم میں اضافہ ہے۔

تاہم، پریمیم کا ایک اہم حصہ نوبیمہ کار کو دیا گیا تھا۔ اس لیے، صرف 2022ء میں خالص پریمیم 9.5 ارب روپے سے بڑھ کر 60.1 ارب روپے تک پہنچ گئے۔ چنانچہ، پریمیم برقرار رکھنے کا تناسب بھی کم ہوا۔

میں بالترتیب 81.9 ارب روپے اور 29.4 ارب روپے کا اضافہ ہوا۔ حکومتی اثر و اثرات کے حامل سماجی صحت کے بیمہ پروگراموں کے توسط سے حیات اور خاندان کے زمرے کی رسائی کو فروغ ملا، جس نے سرکاری شعبے کی ایک بڑی بیمہ کمپنی کے ذریعے معاشرے کی پست اور درمیانی آمدنی والے طبقے تک صحت کی کوریج کو بڑھایا۔

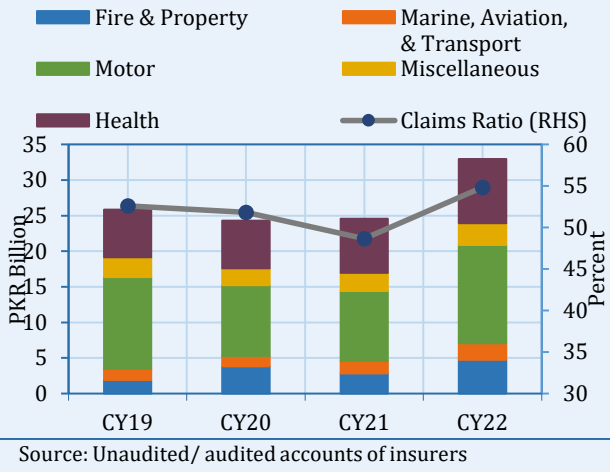
غیر حیاتی بیمہ اور جزل تکافل زمرہ

غیر حیاتی بیمہ کار کی اساسی سرمایہ نئے کاروباری اداروں کی خطرے کی جانچ کے باعث بڑھی جبکہ انہوں نے اپنے اثاثوں کو ایکویٹی سے سرکاری تمسکات میں منتقل کیا۔۔۔

زیر جائزہ سال میں غیر حیاتی بیمہ شعبے کی اساس سرمایہ 17.0 فیصد بڑھ کر 287.0 ارب روپے تک پہنچ گئی، جس کا بنیادی سبب مجموعی پریمیم میں اضافے ہونا ہے، جو تقریباً 28 فیصد بڑھا۔ اس نمو کی عکاسی سال بھر میں غیر کمسوپہ پریمیم (واجبات میں) 44.0 ارب روپے سے بڑھ کر 55.4 ارب روپے تک پہنچنے سے ہوئی۔ اس کے ہمراہ، واجب الادا دعوؤں کے لیے رقم کی فراہمی 40.8 ارب روپے سے بڑھ کر 63.6 ارب روپے تک پہنچ گئی، کیونکہ تخمینہ شدہ دعوؤں کے اخراجات میں سال بھر اضافہ ہوا۔

سرمایہ کاری کے حوالے سے، شرح سود میں اضافے اور سرمایہ منڈی کی ناقص کارکردگی کے باعث غیر حیاتی بیمہ کار نے اپنے ایکویٹی اسٹاک سے ہولڈنگ کا کچھ حصہ فروخت کیا اور سرکاری تمسکات میں سرمایہ کاری میں اضافہ کر دیا۔ اس لیے سرمایہ کاری میں ایکویٹی کا

چارٹ 6.3.3: خالص دعوے اور دعووں کا تناسب



لہذا، خطرات کی جانچ کے نتائج میں سکڑاؤ کی وجہ سے غیر حیاتی شعبے کے منافع میں کمی آئی جبکہ سرمایہ کاری کی آمدنی میں بھی تھوڑی بہت کمی آئی۔۔۔

کلیمرز کے اخراجات میں خاطر خواہ اضافے کے ہمراہ انتظامی اخراجات بڑھنے سے، 2022ء میں غیر حیاتی بیمہ شعبے کے خطرات کی جانچ کے نتائج کم ہو کر 3.8 ارب روپے رہ گئے، جو 2021ء میں 6.0 ارب روپے تھے۔

اس کے ساتھ ساتھ، منافع منقسمہ کی آمدنی میں کمی اور تمسکات کی نو قدر پیمائی کے نقصانات کی وجہ سے، سرمایہ کاری کی آمدنی پچھلے سال کی نسبت تھوڑی سی کم تھی۔

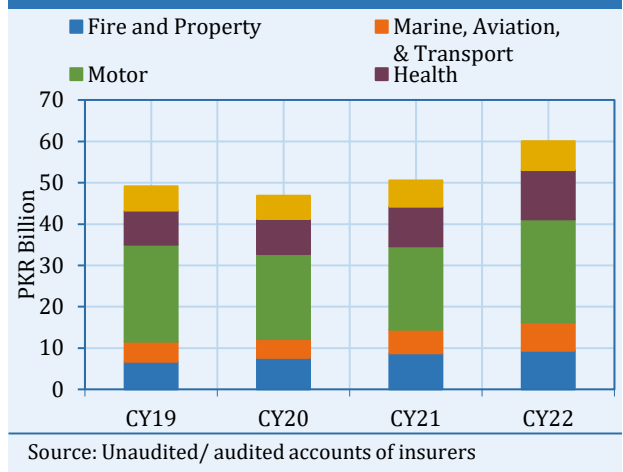
اس لیے، 2022ء میں غیر حیاتی بیمہ کاروں کا قبل از ٹیکس منافع کم ہو کر 15.6 ارب روپے (2021ء میں 17.8 ارب روپے) اور بعد از ٹیکس منافع کم ہو کر 10.7 ارب (2021ء میں 12.8 ارب روپے) رہ گیا۔ اثاثوں پر قبل از ٹیکس نفع کا نمایاں ترین اظہار یہ (ہائٹ لائن انڈیکس) گھٹ کر 5.9 فیصد، اور اثاثوں پر بعد از ٹیکس نفع 10.2 فیصد (گزشتہ سال کے دوران 12.6 فیصد) رہ گیا۔

لہذا، غیر حیاتی شعبہ کی کارکردگی کے کلیدی اظہاریے تھوڑے سے ابتر ہوئے۔۔۔

دباؤ کے حامل معاشی حالات اور مومن سون کی طوفانی بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے، جس نے کاروباری سرگرمیوں میں خلل ڈالا اور اخراجات میں اضافہ کیا، غیر حیاتی بیمہ زمرے کے مالی اصابت کے کلیدی اظہاریوں میں تھوڑی سی تنزلی آئی (جدول 6.3.2)۔

مشترکہ تناسب میں اضافے ہونے کے سبب بیمہ کاروں سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ آئندہ مہینوں میں اپنی مصنوعات کی نو قیمت بندی کریں گے۔

چارٹ 6.3.2: غیر حیاتی بیمہ شعبے کا خالص پریمیم



خالص پریمیم میں یہ اضافہ بنیادی طور پر موٹر اور ہیلتھ پریمیم کی وجہ سے ہوا، جو زیر جائزہ سال میں بالترتیب 4.8 ارب روپے اور 2.4 ارب روپے بڑھ کر 25.0 ارب روپے اور 11.9 ارب روپے تک پہنچ گیا۔ خالص پریمیم میں 41.6 فیصد حصے کے ساتھ موٹر بیمہ کا زمرہ غیر حیاتی شعبے میں بدستور غالب رہا۔ گاڑیوں اور ان کے پُرزوں کی قیمتوں میں اضافے کی وجہ سے موٹر پریمیم میں جزوی طور پر اضافہ ہوا، اس طرح بیمہ کوریج کے ساتھ ساتھ پریمیم کی رقم میں بھی اضافہ ہوا (چارٹ 6.3.2)۔

تاہم، خالص دعوے پریمیم کی نسبت تیز رفتاری سے بڑھے ہیں۔۔۔ چونکہ دنیا بھر میں مہنگائی اور دیگر معاشی دباؤ کی وجہ سے مستقل اثاثوں کی مرمت کی لاگت میں اضافہ ہوا، اسی طرح پاکستان میں بھی موٹر گاڑیوں اور دیگر مستقل اثاثوں کی مرمت کی لاگت میں اضافہ ہوا۔ مجموعی طور پر خالص دعوے 34.0 فیصد بڑھ کر 32.9 ارب روپے ہو گئے، کیونکہ غیر حیاتی کاروبار کے تمام زمروں کو دعووں میں اضافے کا سامنا کرنا پڑا (چارٹ 6.3.3)۔

اگرچہ موٹر کلیمرز 2022ء میں 41.5 فیصد بڑھ کر 13.8 ارب روپے ہو گئے، تاہم آتشزدگی اور املاک کو پہنچنے والے نقصان کے دعوے 69.0 فیصد کے بڑے اضافے سے بڑھ کر 4.7 ارب تک پہنچ گئے، گوکہ، تناسب کے اعتبار سے یہ دعوے مجموعی دعووں کے اخراجات سے نسبتاً کم ہیں۔ موجودہ دباؤ والے معاشی حالات کے ساتھ ساتھ، مومن سون کی طوفانی بارشوں اور سیلاب، جس سے کاروباری سرگرمیاں متاثر ہوئیں اور مستقل اثاثوں کو نقصان پہنچا، کی وجہ سے بیمہ کاروں کو نقصان ہوا۔ مزید برآں، سال کی پہلی ششماہی میں آتشزدگی کے کچھ بڑے واقعات رونما ہوئے، جس نے آتشزدگی اور املاک کو نقصان پہنچنے والے زمرے کے دعووں میں اضافہ کیا۔ چنانچہ، سال بھر میں غیر حیاتی زمرے کے دعووں کا تناسب بڑھ گیا۔

غیر حیاتی نو بیمہ کاروں نے بہتر سرمایہ کاری آمدنی کے باعث مستحکم آمدنی درج کی۔۔۔

اگرچہ 2022ء میں غیر حیاتی نو بیمہ کاروں کی خطرے کی جانچ کا نفع 5.2 فیصد کی سے 1.7 ارب روپے رہ گیا، سرمایہ کاری کی آمدنی 36.3 فیصد اضافے سے بڑھ کر 1.4 ارب روپے ہو گئی، جس نے ان نچلی سطح کو سہارا دیا۔ نتیجتاً، نو بیمہ کاروں نے 2022ء میں 3.6 ارب روپے کا منافع درج کیا (گذشتہ سال کی طرح)۔

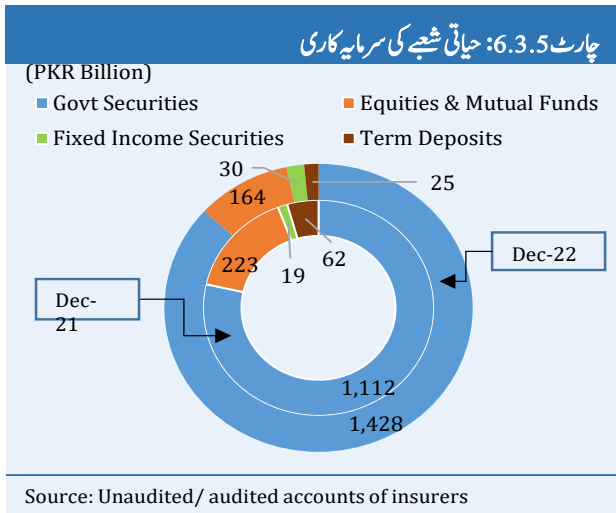
حیاتی بیمہ اور فیملی تکافل زمرہ

حیاتی بیمہ شعبے نے 2022ء میں اپنی اساسی سرمایہ میں اضافہ کیا۔۔۔

کاروباری حرکیات اور سرمایہ کاری کی حکمت عملی کے طویل مدتی منظر نامے کی وجہ سے، حیاتی بیمہ کا شعبہ، جو زیر جائزہ سال میں معاشی دباؤ کا شکار رہا، بڑی حد تک اس سے محفوظ رہا۔ درحقیقت اس شعبے نے آپریٹنگ کارکردگی میں نمایاں بہتری درج کی جسے سرمایہ کاری کی آمدنی سے اچھی طرح سے مدد ملی۔

حیاتی شعبہ نے اپنی پبلنس شیٹ کی سطح کو 14.2 فیصد بڑھا کر 2,061.0 ارب روپے کر دیا۔ اساسی سرمایہ کو کاروباری محاصل میں اضافے سے مدد ملی کیونکہ مجموعی پریم اور سرمایہ کاری کی آمدنی میں نمایاں اضافہ درج کیا گیا۔

2022ء میں حیاتی بیمہ کاروں کا سرمایہ کاری پورٹ فولیو 16.4 فیصد بڑھ کر 1,647.6 ارب روپے ہو گیا۔ حیاتی بیمہ کے شعبے کی زیادہ تر سرمایہ کاری سرکاری تمسکات میں ہوتی ہے (حصہ 78.5 فیصد)، جو 2022ء میں پالیسی ریٹ میں اضافے اور سرمایہ منڈی کی ناقص کارکردگی کے نتیجے میں، حکومتی تمسکات کی ترجیح کو مزید بڑھانے کا باعث بنی۔ اس لیے، ان تمسکات میں اضافہ واضح رہا، یعنی 316.5 ارب روپے یا 28.5 فیصد جبکہ ایکویٹیز اور میوچوئل فنڈز میں سرمایہ کاری میں 58.8 ارب روپے یا 26.3 فیصد کی آئی (چارٹ 6.3.5)۔



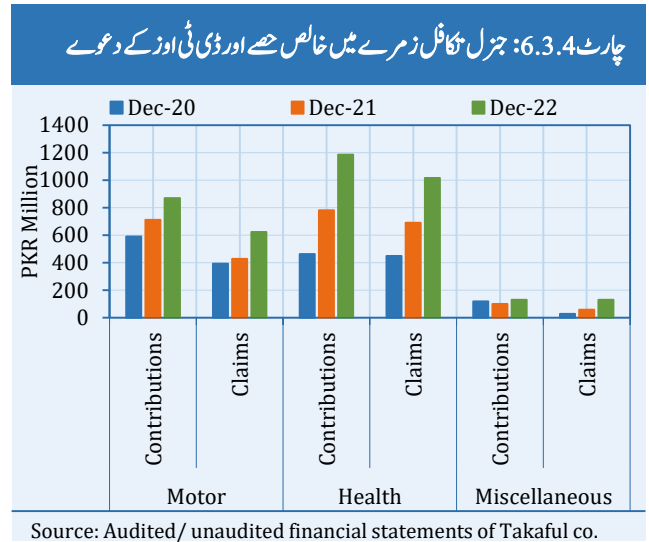
ایکویٹی کی قیمتوں اور بلند شرح سود پر دباؤ بھی بیمہ کاروں پر دباؤ ڈال سکتا ہے کہ وہ اپنے سرمایہ کاری کے جزدان کو مزید قلیل مدتی سرکاری تمسکات میں منتقل کر دیں۔

بڑھتے ہوئے دعوؤں نے جنرل تکافل زمرے میں کام کرنے والے ڈی ٹی اوز کے پی ٹی ایف میں زر فاضل کو کم کر دیا۔۔۔

2022ء میں دو مختص شدہ جنرل تکافل آپریٹرز (ڈی ٹی اوز) نے اپنی اساسی سرمایہ 1.1 ارب روپے سے بڑھا کر 6.7 ارب روپے کر دی۔ تاہم، مجموعی پریم کے لحاظ سے، ڈی ٹی اوز مشترکہ غیر حیاتی اور جنرل تکافل زمرے کا صرف 3.1 فیصد ہیں۔

وکالہ فیس میں اضافے کی وجہ سے ڈی ٹی اوز کا منافع 2021ء میں 0.16 ارب روپے سے بڑھ کر 2022ء میں 0.28 ارب روپے تک پہنچ گیا۔

تفصیلی تجزیہ سے پتہ چلتا ہے کہ یہ دو ڈی ٹی اوز بنیادی طور پر موٹر اور ہیلتھ بزنس کے شعبوں پر توجہ مرکوز کرتے ہیں۔ ان کا خالص حصہ 2022ء میں 1.6 ارب روپے سے بڑھ کر 2.2 ارب روپے ہو گیا، جو صحت کی شعبے میں نمو کی مرہون منت ہے۔ تاہم، صحت کے بڑھتے ہوئے دعوؤں کی وجہ سے خالص دعوؤں بھی 0.6 ارب روپے سے بڑھ کر روپے 1.8 ارب روپے تک پہنچ گئے (چارٹ 6.3.4)۔



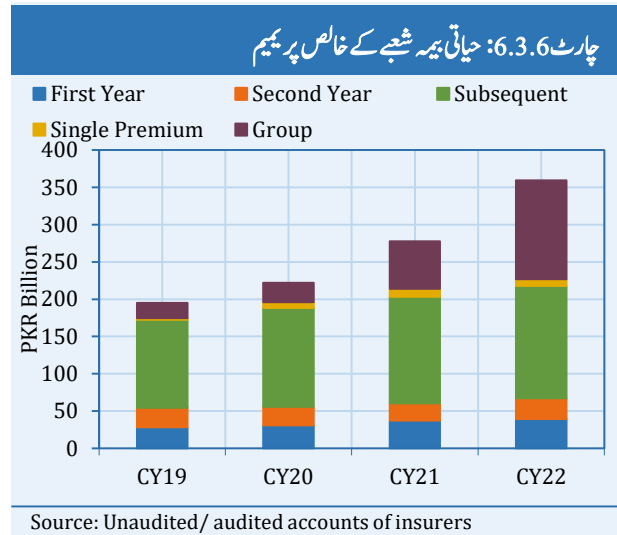
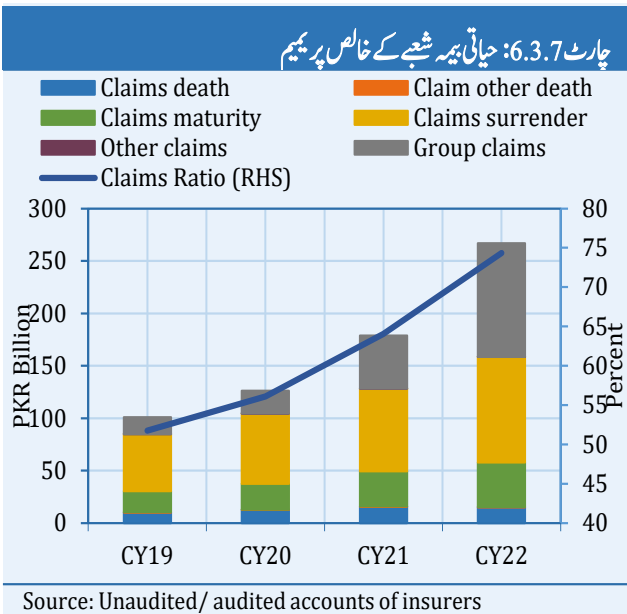
اس طرح، ڈی ٹی اوز کے دعوؤں کا تناسب 2022ء میں 73.8 فیصد سے بڑھ کر 80.9 فیصد ہو گیا۔ اس کے مطابق، شرکا تکافل فنڈ (PTF) کے لیے انڈر رائٹنگ کا نتیجہ 2021ء میں 58.8 ملین روپے سے کم ہو کر 2022ء میں 9.3 ملین روپے ہو گیا۔

جدول 6.3.2: غیر حیاتی بیمہ شعبے کی اصابات					
تفصیلات	دسمبر 18ء	دسمبر 19ء	دسمبر 20ء	دسمبر 21ء	دسمبر 22ء
فیصد					
سرمایہ تائید	12.6	11.8	10.9	10.6	9.5
دعووں کا تناسب	52.0	52.6	51.8	48.6	54.8
مشترکہ تناسب	88.6	91.0	92.3	87.8	92.7
پریمیم	54.4	54.0	50.1	49.0	45.7
اثاثوں پر نفع	6.5	6.6	5.9	7.5	5.9

ماخذ: بیمہ کار اداروں کے غیر آڈٹ شدہ / آڈٹ شدہ اکاؤنٹس
تجزیہ شدہ انداز و شمار

مزید برآں، دعووں سے دستبرداری میں نمایاں اضافہ (یعنی 27.3 فیصد) ہوا، جو زیر جائزہ سال کے دوران بڑھ کر 100.6 ارب روپے تک پہنچ گئے۔ دستبردار شدہ دعووں میں اضافہ صارفین کی بعد از ٹیکس آمدنی پر دباؤ کی وجہ سے کیا جاسکتا ہے جس کی وجہ سے پالیسی ہولڈرز ذاتی استعمال کے لیے اپنے فنڈز کی دستیابی کی غرض سے انفرادی پالیسیوں سے بڑی تعداد میں دستبردار ہوئے۔ اس کے ہمراہ، کچھ صارفین پالیسی ریٹ میں اضافے کی روشنی میں نئی پالیسیوں اور دیگر راستوں سے مزید پُرکشش منافع حاصل کرنے کے لیے اپنی پالیسیوں سے بھی دستبردار ہو گئے (چارٹ 6.3.7)۔

بحیثیت مجموعی، 2022ء میں حیاتی بیمہ کاروں کے مجموعی دعوے 266.9 ارب تک پہنچ گئے (2021ء میں 178.9 ارب روپے)، جبکہ 2022ء میں دعووں کا تناسب 64.1 فیصد سے بڑھ کر 74.3 فیصد ہو گیا۔ چنانچہ، 2022ء کے دعووں کو منہا کر کے پریمیم اور حصولی اخراجات (روپے 56.4 ارب پر) گزشتہ سال کی سطح کے مقابلے میں 5.5 فیصد کم رہے۔



حیاتی کے شعبے کے مجموعی پریمیم نے بنیادی طور پر گروپ پریمیم کے باعث مضبوط نمو درج کی ---

حیاتی بیمہ کے شعبے کا مجموعی پریمیم 81.6 ارب روپے سے بڑھ کر 359.4 ارب روپے ہو گیا۔ 2022ء میں گروپ پریمیم میں 68.6 ارب روپے کے اضافے نے اس مجموعی نمو میں کردار ادا کیا۔ بدلے میں، ان کی نمو کو حالیہ برسوں میں حیاتی بیمہ کی سرکاری کمپنی کے ذریعے حکومت کے قومی اور صوبائی سطح کے ہیلتھ بیمہ پروگراموں کے نفاذ سے مدد ملی۔

گروپ پریمیم میں اضافے کے ساتھ ساتھ، سال 2022ء کے دوران انفرادی حیاتی بیمہ پالیسیوں کے پہلے سال، دوسرے سال اور اس کے بعد کے برسوں کے پریمیم میں بھی اضافہ ہوا۔ تاہم، پہلے سال کے پریمیم کی نمو میں کمی تھی (2021ء میں 20.3 فیصد اضافے کی نسبت 2022ء میں 6.1 فیصد نمو) جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ حیاتی بیمہ کاروں نے ممکنہ طور پر معاشی دباؤ کے حالات کی وجہ سے نئی انفرادی حیاتی پالیسیوں میں خطرے کی جانچ کرنے کے تھوڑی بہت دشواری کا سامنا کیا، جیسا کہ مہنگائی اور اقتصادی سرگرمیوں میں سست روی نے گھرانوں کی قوت خرید کو متاثر کیا (چارٹ 6.3.6)۔

گروپ کلیمز میں زبردست اضافہ اور انفرادی پالیسیوں کو منسوخ کرنے کی وجہ سے حیاتی بیمہ شعبے کی بنیادی کاروباری سرگرمیوں سے موصولہ آمدنی تھوڑی سی کم ہو گئی ---

اگرچہ ہیلتھ بیمہ کی سرکاری اسکیم بنیادی طور پر معاشرے کے پست آمدنی والے طبقوں کو صحت کی کوریج فراہم کرتی ہے، اس لیے ان طبقات نے اس کوریج کو تیزی سے علاج معالجے کی سہولت حاصل کرنے کے لیے استعمال کیا، جو عموماً، اسکیم سے پہلے ان کے لیے آزادانہ طور پر دستیاب اور قابل رسائی نہیں تھی۔ چنانچہ، 2022ء میں حیاتی شعبے کے گروپ کلیمز 2021ء میں 50.5 ارب روپے سے بڑھ کر 108.6 ارب روپے ہو گئے۔

حیاتی بیمہ شعبے کے سرمائے اور سیالیت کی صورتحال سال بھر بہتر ہوئی۔۔۔

زیر جائزہ سال میں آمدنی میں اضافے کے ساتھ سرمائے کا تامل اثاثہ تناسب میں بہتری آئی۔ موروثی پروڈکشن انورٹمنٹ سائیکل¹⁵⁴ اور حیاتی بیمہ کاروبار کے طویل مدتی تناظر کے ساتھ ساتھ تقریباً 70 فیصد اثاثوں کو خطرے مبرا سرکاری تمسکات میں لگانے کے تدویراتی فیصلے کے پس منظر میں، حیاتی بیمہ شعبے کو سیالیت کے محدود خطرے کے ہمراہ اثاثوں کی مالیت گھٹنے کے سبب ادائیگی قرض کی صلاحیت کے چیلنجز کا بھی سامنا ہے۔

(جدول 6.3.3)۔

فیملی تکافل کے¹⁵⁵ زمروں میں ڈی ٹی اوز کے مجموعی حصہ داروں میں اضافہ ہوا۔۔۔

فیملی تکافل زمرے میں سات ونڈو تکافل آپریٹرز (ڈبلیو ٹی اوز) کے ساتھ تین منسوب تکافل آپریٹرز (ڈی ٹی اوز) ہیں۔¹⁵⁶

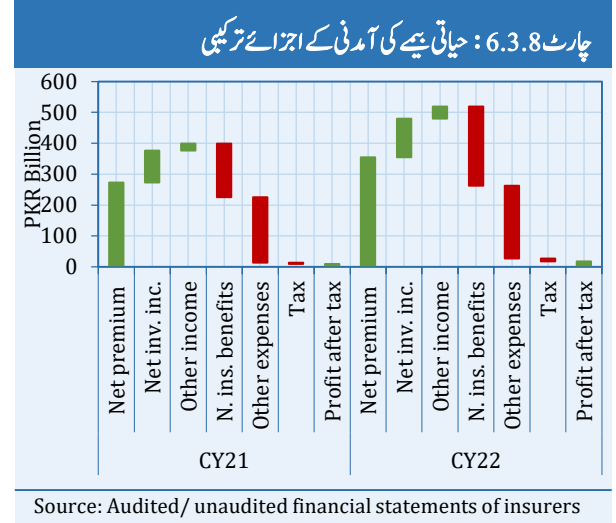
ڈی ٹی اوز حیاتی اور فیملی تکافل زمرے کے مشترکہ پر بیمہ اور حصے میں تقریباً 3.3 فیصد حصہ ڈالتے ہیں۔

2022ء میں ڈی ٹی اوز نے اپنی اساسی سرمایہ 4.7 فیصد بڑھا کر 41.2 ارب روپے کر دی۔ اس کی نسبت فیملی تکافل اور حیاتی بیمہ زمرے میں مجموعی طور پر 14.2 فیصد اضافہ ہوا، جسے حیاتی بیمے کے سرکاری ادارے کی وجہ سے خوب تقویت ملی، تاہم اس کے پس منظر میں ہیلتھ بیمہ اسکیمیں ہیں۔

2022ء کے دوران ڈی ٹی اوز زمرے کا مجموعی حصہ 2.3 فیصد بڑھ کر 12.3 ارب روپے تک پہنچ گیا، اور خالص حصے کی آمدنی نے ہم آہنگ نمودار کی۔ تفصیلی تجزیہ سے پتہ چلتا ہے کہ انفرادی حصوں میں 0.3 ارب روپے کی کمی واقع ہوئی ہے، خاص طور پر پہلے سال کے حصوں میں۔ مجموعی طور پر، اس زمرے کے مجموعی حصے کو گروپ حصے میں 0.5 ارب روپے کے اضافے سے مدد ملی۔

دوسری طرف، دستبرداری اور موت کے دعوؤں میں اضافے کی وجہ سے، 2022ء میں مجموعی دعوے 10.6 ارب روپے سے بڑھ کر 17.5 ارب روپے تک پہنچ گئے۔

¹⁵⁴ ایک ڈی ٹی اوز نے حال ہی میں فیملی تکافل زمرے میں داخل کیا ہے اور مالیات کی عدم دستیابی کی وجہ سے اس باب میں شامل نہیں ہے۔



تاہم، سرمایہ کاری کی آمدنی کی وجہ سے حیاتی بیمے کے شعبے کا منافع بڑی حد تک بہتر ہوا ہے۔۔۔

اگرچہ خالص پر بیمہ آمدنی میں اضافے کو دعوؤں کے اخراجات میں اضافے نے بے اثر کر دیا، تاہم، 2022ء میں سرمایہ کاری کی آمدنی میں اضافے نے حیاتی بیمہ شعبے کی چٹائی سطح کو فروغ دیا (چارٹ 6.3.8)۔

چونکہ اس شعبے کا مستقل آمدنی کے لیے سرکاری تمسکات پر بلند انحصار ہے، اس لیے اسے شرح سود میں اضافے سے اسے بڑا فائدہ ہوا۔ 2022ء کے دوران سرکاری تمسکات پر آمدنی 135.3 ارب روپے تک پہنچ گئی (گزشتہ سال کی آمدنی سے 31.4 فیصد زیادہ)، جس نے سرمایہ کاری کی آمدنی میں مجموعی نمو کو بڑھایا۔ دوسری طرف، مالی اثاثوں کی مناسب مالیت کے نقصانات میں اضافہ ہوا، تاہم، اس کا مجموعی سرمایہ کاری کی آمدنی پر تھوڑا سا اثر پڑا، کیونکہ حیاتی بیمہ کاروں نے اپنی طویل مدتی نقطہ نظر کی حکمت عملی کے مطابق عرصیت کی تکمیل تک سرمایہ کاری کا بڑا حصہ اپنے پاس رکھنے کو ترجیح دیتے ہیں۔

چنانچہ، 2022ء میں حیاتی بیمہ شعبے کا قبل از ٹیکس منافع 27.4 ارب روپے تک پہنچ گیا (2021ء: 13.4 ارب روپے)، اور اثاثوں پر نفع اور ایکویٹی پر نفع کے نجلی سطح کے اظہاریوں میں نمایاں بہتری آئی۔

¹⁵⁴ پالیسی ہولڈر فوری پر بیمہ ادا کرتے ہیں، اور عام طور پر معاہدہ کی ادائیگی بیمہ کار کی طرف سے صرف اس صورت میں کی جاتی ہے جب اور جیسے کوئی ایسا واقعہ پیش آئے، جس کا نتیجہ میں احاطہ ہو۔

¹⁵⁵ یہ سیکشن صرف دو مکمل فیملی تکافل کمپنیوں کا احاطہ کرتا ہے۔ حیاتی بیمہ کاروں کے ونڈو تکافل آپریٹرز (WTOs) سے متعلق معلومات کو حیاتی سیکشن کے تحت مجموعی طور پر زیر بحث لایا گیا ہے۔

کی مالی کارکردگی پر اثر پڑے گا۔ 2023ء میں عالمی پریمیم حقیقی لحاظ سے (اوسط) 2.1 فیصد بڑھنے کی توقع ہے۔¹⁵⁷

تاہم، 2022ء میں خالص سرمایہ کاری کی آمدنی بڑھنے کے طفیل 'شرکت داروں کے تکافل فنڈ' میں زرفاضل درج کیا گیا۔

یہ دیکھتے ہوئے کہ غیر حیاتی بیمے کا تعلق معاشی نمو¹⁵⁸ اور تازہ ترین اعداد و شمار سے ہے جو یہ بتاتے ہیں کہ 2023ء میں پاکستان کی معیشت میں نمایاں سستی آجائے گی، اسی کے مطابق پاکستان میں غیر حیاتی پریمیم کی نمو کی رفتار کو دباؤ کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ تاہم، اگر مہنگائی بلند رہتی ہے، تو شرح میں مزید سختی ہو سکتی ہے جس کے نتیجے میں غیر حیاتی پریمیم کے لیے غیر یقینی شرح نمو ہو سکتی ہے۔ مزید برآں، بلند شرح سود کے پس منظر میں، غیر حیاتی بیمہ کار اپنے سرمایہ کاری کے جزدانوں کو دوبارہ ترتیب دینے پر بھی غور کر سکتے ہیں تاکہ نجلی سطح کے لیے راہ نکالی جاسکے۔

جدول 6.3.4: نجلی تکافل زمرے میں ڈی ٹی او زکار کا تکافل فنڈ			
دسمبر 20ء	دسمبر 21ء	دسمبر 22ء	ملین روپے
6,899.1	8,688.6	9,083.7	حصے کے خالص حاصل
3,642.2	239.4	676.1	سرمایہ کاری آمدن
141.0	285.6	199.0	فاضل آمدنی
10,682.4	9,213.6	9,958.7	خالص آمدنی
(5,212.9)	(6,774.0)	(7,639.3)	خالص تکافل فائدہ
(4,545.1)	(1,672.3)	(1,343.1)	تکافل واجبات میں تبدیلی
(610.3)	(681.0)	(709.0)	دیگر اخراجات
314.0	86.3	267.3	ذریعہ حاصل (خام)

ماخذ: ڈی ٹی او کے غیر آڈٹ شدہ / آڈٹ شدہ اکاؤنٹس

توقع ہے کہ حیاتی بیمے کے کاروباری ادارے، طویل مدتی تناظر میں، موجودہ معاشی دباؤ سے نسبتاً محفوظ رہیں گے۔ اس شعبے کی نمو کا جزواً انحصار اب حکومت کے ہیلتھ بیمہ پروگراموں کے تسلسل پر ہے۔

جدول 6.3.3: حیاتی بیمہ کاروں کی کارکردگی کے اظہار پر					
تفصیلات	2018ء	2019ء	2020ء	2020ء	2022ء
دعوؤں کا تناسب	52.2	51.8	56.1	64.1	74.3
اخراجات کا تناسب	26.3	26.0	22.9	21.6	18.6
اثاثہ جات ٹائیکو بیٹی	2.0	1.9	2.1	1.9	2.3
اثاثوں پر قبل از ٹیکس نفع	0.7	0.6	0.8	0.8	1.4

ماخذ: بیمہ کار اداروں کے غیر آڈٹ شدہ / آڈٹ شدہ اکاؤنٹس

مستقبل کا منظر نامہ

آگے چل کر، بیمہ شعبے کی کارکردگی ابھرتے ہوئے معاشی حالات، جغرافیائی سیاسی پیشرفت اور فرموں کی دھچکے سہنے کی صلاحیت پر منحصر ہے۔۔۔

عالمی سطح پر، یہ توقع کی جاتی ہے کہ 2022ء کی بلند مہنگائی، جغرافیائی سیاسی دباؤ، قدرتی آفت اور مالی منڈیوں کے نقصانات کے رد عمل میں 2023ء کے دوران پریمیم کی شرح میں سختی آئے گی۔

بیمے کی عالمی پیشرفت بین الاقوامی نو بیمہ کاروں / بیمہ کاروں کی جانب سے پیش کردہ نو بیمہ کاروں کی شرحوں میں اضافے کا باعث بنے گی، جو شرح مبادلہ کی قدر میں کمی کے ساتھ، ابھرتی ہوئی ترقی پذیر معیشتوں میں بیمہ کاروں کے، خصوصاً غیر حیاتی کے بیمہ کاروں کے لیے، بیمہ اخراجات میں اضافے کا باعث بن سکتی ہے، جن کے پاس بین الاقوامی نو بیمہ کاروں کے توسط سے نو بیمہ کاری کا وسیع بندوبست موجود ہے۔ نو بیمہ کار بلند پالیسی کی شرح کے ساتھ ساتھ سخت شرح سے توقع کی جاتی ہے کہ مستقبل قریب میں بیمہ کاروں

تفصیلات کے لیے براہ کرم ملاحظہ کریں:

<http://documents.worldbank.org/curated/en/272881561663514250/Beyond-the-S-curve-Insurance-Penetration-Institutional-Quality-and-Financial-Market-Development>

¹⁵⁷ سوئس ری انسٹی ٹیوٹ - سنگا نمبر 6 / 2022ء "اقتصادی دباؤ خطرے کی قیمت بندی کرتا ہے: عالمی اقتصادی بیمہ مارکیٹ منظر نامہ 2023/24ء"

(<https://www.swissre.com/institute/research/sigma-research/sigma-2022-06.html>)

جینی، انکس، برلوزہ رائبر بورو، بی، اور ریڈ، بی ایف ڈبلیو۔ (2019ء)۔ ایس خط سے آگے: انشورنس کانسٹریٹ، ادارہ جاتی معیار اور مالی مارکیٹ کی ترقی۔ ورلڈ بینک پالیسی ریسرچ ورکنگ پیپر، (8925)۔